بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل (۸۳۵۱)

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۰	۷ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش	۱۹ ماہ صفر ۱۳۶۱ ھ	۷ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء	نمبر ۵۵

قادیان ۵ ماہ تبلیغ ۱۳۲۱ ہش ۔ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے متعلق آج لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ آپ کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے ۔ درجہ حرارت ۹۹ ہے ۔ احباب صاحبزادی صاحبہ کی کامل صحت کے لئے بالالتزام دعا فرماتے رہیں ::

نصرت گرلز ہائی سکول کی آٹھویں جماعت کا امتحان جو سررشتہ تعلیم کے ماتحت ہوتا ہے ۔ کل سے شروع ہے ۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ صاحبزادیاں اس امتحان میں شامل ہیں ۔ احباب ان کی اور دوسری لڑکیوں کی کامیابی کے لئے دعا کریں ::

آج بہت زور کی بارش ہوئی ::

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

کہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بیمار ہیں ۔ اور لاہور ہسپتال میں برائے علاج داخل ہیں ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے ۔ کہ ان کی صحت و عافیت کی احباب دعا کریں ::

روزنامہ الفضل قادیان ــــــــ ۱۹ ماہ صفر ۱۳۶۱ھ

جنگ بھی دنیا میں امن انصاف اور آزادی قائم کرنے کا ایک ذریعہ ہے

مغربی مصنفین نے اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک بہت بڑا اعتراض یہ کیا ہے ۔ کہ آپ نے (نعوذ باللہ) جبر و ظلم سے کام لیا ۔ اور اس کے ثبوت میں اسلامی جنگیں پیش کی جاتی ہیں ۔ مگر یہ اعتراض کرتے ہوئے اس بات کو کلیۃً نظر انداز کر دیا جاتا ہے ۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جب نبوت کا دعوےٰ کیا ۔ اس وقت آپ کے پاس کوئی حکومت نہ تھی ۔ طاقت نہ تھی جتھہ نہ تھا ۔ بلکہ آپ تن تنہا بے کس و بے بس انسان تھے ۔ اور ایک لمبے عرصہ تک مخالفین کے طرح طرح کے مظالم ۔ اور جفا کشیوں کا نشانہ بنے رہے ۔ آخر جب مظالم انتہا کو پہونچ گئے ۔ عرب کے خطہ سے امن و امان بالکل اُٹھ گیا ۔ اور خدا تعالےٰ کی اس مخلوق کے لئے زندگی کا سانس لینا دشوار ہو گیا ۔ جو ساری دنیا کی خدمت کرنا اور سب کو فیض پہونچانا اپنی زندگی کا اولین مقصد قرار دے کر کھڑی ہوئی تھی ۔ تب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا ضروری سمجھا ۔ اور فتنہ و شر کو مٹانے کے لئے آپ کو میدان جنگ میں آنا پڑا ::

لیکن مخالفین کے سامنے جب اس حقیقت کا اظہار کیا جاتا ۔ اور اسلامی جنگوں کی یہ اصل وجہ پیش کی جاتی ۔ تو وہ تمسخرانہ لہجہ میں کہتے ۔ بھلا جنگ ۔ اور امن ۔ کیا یہ بھی ممکن ہے ۔ کہ جنگ کے ذریعہ امن قائم کیا جائے ۔ جبکہ جنگ بد امنی کا دوسرا نام ہے ۔ پس چونکہ یہ بات قطعاً قرین قیاس نہیں ہے ۔ کہ کوئی جنگ اس لئے کی جائے ۔ کہ بد امنی اور ظلم و ستم کو دور کیا جائے ۔ کیونکہ جنگ تو ان سب خرابیوں کی موجب ہے ۔ اس لئے یہ بھی قابل تسلیم نہیں کہ اسلامی جنگیں بد امنی کو دور کرنے اور آزادی قائم کرنے کے لئے کی گئیں ۔ ان کا مقصد محض یہ تھا ۔ کہ دوسروں کو اپنا غلام بنایا جائے ۔ ان کے ملکوں اور اموال پر قبضہ جمایا جائے ۔ اور ان کو ان کے مذہب سے برگشتہ کر کے مسلمان بنا لیا جائے ::

جس حد تک دلائل اور حقائق کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خدام نے اس اعتراض کو رد کیا ۔ اور معقول طبقہ نے اس سے اچھا اثر لیا ۔ اور اسلام کے متعلق ان کے سابقہ خیالات میں تبدیلی واقعہ ہوئی ۔ لیکن عام لوگ چونکہ دلائل اور براہین سے قائل نہیں ہوتے ۔ بلکہ واقعات اور حادثات ان کی آنکھیں کھولتے ہیں اس لئے اب وقت آ گیا ہے ۔ جبکہ ہر طرف سے یہی آواز سنائی دے رہی ہے ۔ کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے ہم جنگ کر رہے ہیں دنیا کو آزادی دلانے کے لئے ہم جنگ کر رہے ہیں ۔ اور دنیا سے ظلم و ستم مٹانے کے لئے ہم جنگ کر رہے ہیں ۔ مسٹر چرچل اور اس کے ساتھی بارہا یہ اعلان کر چکے ہیں ۔ کہ وہ جنگ میں مجبوراً کود رہے ہیں ۔ کیونکہ اس کے سوا دنیا میں قیام امن کا اور کوئی حیلہ باقی نہیں رہ گیا تھا ۔ ادھر اتحادی بھی یہی کہہ رہے ہیں ::

تھوڑا ہی عرصہ ہوا ۔ لنڈن میں چین کو خراج تحسین ادا کرنے کے لئے ایک جلسہ ہوا جس میں مسٹر ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ مسٹر کرٹن وزیر اعظم آسٹریلیا ۔ اور آرچ بشپ آف کنٹربری اور دوسرے سر کردہ لوگوں کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے ۔ اس موقعہ پر سیاسی لیڈروں نے جو کچھ کہا ۔ اس کا مطلب بھی یہی تھا ۔ کہ موجودہ جنگ اتحادی دنیا کی آزادی اور قیام امن کے لئے لڑ رہے ہیں ۔ لیکن مذہبی راہنماؤں نے اس بات کو اور زیادہ وضاحت کے ساتھ پیش کیا ۔ چنانچہ آرچ بشپ آف کنٹربری نے کہا :-

" یہ جلسہ اس بات کا ثبوت ہے ۔ کہ انگلستان اور چین متحد ہو کر ایک بڑے مقصد کے لئے جنگ کر رہے ہیں یعنی عالمگیر امن اور دنیا کو آزادی دلانے کے لئے "

اس مذہب کے بہت بڑے نمائندے کی طرف سے اس بات کا اعتراف کوئی معمولی بات نہیں ہے ۔ کہ جنگ بھی اپنے موقعہ اور محل کے لحاظ سے ضروری چیز ہے ۔ اور اس کے ذریعہ دنیا میں امن اور آزادی قائم کی جا سکتی ہے جس میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرو ۔ اگر وہ تمہارے ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دو ۔ اگر وہ کرتا مانگے ۔ تو چوغہ بھی اُتار کر اسے دے دو بلکہ اسلام کی صداقت اور حقانیت کا ڈبل ثبوت ہے ۔ ایک تو اس لحاظ سے کہ اسلام نے ظالم کا مقابلہ کرنے اور اپنی جان و مال ۔ عزت و آبرو کے بچانے کے لئے جو تعلیم دی ہے

عیسائیت کے نمائندہ کو وہی قابل تسلیم اور قابل عمل نظر آتی ہے! اور اس کے مقابلہ میں عیسائیت کی تعلیم کو کوئی وقعت حاصل نہیں دوسرے اس لحاظ سے۔ کہ اسلامی جنگوں کے متعلق جو لوگ یہ کہتے تھے۔ کہ ان کی غرض قیام امن۔ آزادی۔ اور انصاف کی حفاظت ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ یہ اقرار کر رہے ہیں کہ جنگیں ان مقاصد کے لئے بھی لڑی جا سکتی ہیں۔ اور لڑی جا رہی ہیں

پس قطع نظر اس سے کہ موجودہ جنگیں اپنی تفاصیل کے لحاظ سے اسلامی جنگوں سے کچھ بھی مناسبت نہیں رکھتیں۔ کیونکہ ان جنگوں میں ایسے ایسے مظالم توڑے جا رہے ہیں۔ جو انسانیت کے چہرہ کے لئے نہایت ہی بدنما داغ ہیں۔ لیکن اس بات کا اعتراف تو ہر محارب حکومت کر رہی ہے۔ کہ جنگ۔ امن۔ انصاف اور آزادی قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور جب اور کوئی چارہ کار نہ رہے۔ تو اس سے کام لینا ضروری ہوتا ہے۔ اب بھی اگر کوئی اسلامی جنگوں کی حقیقت اور ضرورت کا اعتراف نہ کرے۔ تو اس کے متعلق سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ اسلام کے خلاف تعصب میں وہ حد سے گذر چکا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

احادیث کی قدر کرو

احادیث کی قدر کرو۔ اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہیں۔ اور جب تک قرآن اور سنت ان کی تکذیب نہ کرے۔ تم بھی ان کی تکذیب نہ کرو۔ بلکہ چاہیئے کہ احادیث نبویہ پر ایسے کاربند ہو۔ کہ کوئی حرکت نہ کرو۔ اور نہ کوئی سکون اور نہ کوئی فعل کرو۔ اور نہ ترک فعل۔ مگر اس کی تائید میں تمہارے پاس کوئی حدیث ہو۔ لیکن اگر کوئی ایسی حدیث ہو۔ جو قرآن شریف کے بیان کردہ قصص سے صریح مخالف ہے۔ تو اس کی تطبیق کے لئے فکر کرو۔ شاید وہ تعارض تمہاری ہی غلطی ہو۔ اور اگر کسی طرح وہ تعارض دور نہ ہو۔ تو ایسی حدیث کو پھینک دو۔ کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نہیں ہے۔ اور اگر کوئی حدیث ضعیف ہے۔ مگر قرآن سے مطابقت رکھتی ہے۔ تو اس حدیث کو قبول کرو۔ کیونکہ قرآن اس کا مصدق ہے۔ اور اگر کوئی ایسی حدیث ہے۔ جو کسی پیشگوئی پر مشتمل ہے۔ مگر محدثین کے نزدیک وہ ضعیف ہے۔ اور تمہارے زمانہ میں یا پہلے اس سے اس حدیث کی پیشگوئی سچی نکلی ہے۔ تو اس حدیث کو سچی سمجھو۔ اور ایسے محدثوں اور راویوں کو مخطی اور کاذب خیال کرو۔ جنہوں نے اس حدیث کو ضعیف اور موضوع قرار دیا۔ ایسی حدیثیں صدہا ہیں۔ جن میں پیشگوئیاں ہیں۔ اور اکثر ان میں سے محدثین کے نزدیک مجروح یا موضوع یا ضعیف ہیں۔ پس اگر کوئی حدیث ان میں سے پوری ہو جائے۔ اور تم یہ کہہ کر ٹال دو۔ کہ ہم اس کو نہیں مانتے۔ کیونکہ یہ حدیث ضعیف ہے۔ یا کوئی راوی اس کا متدین نہیں ہے۔ تو اس صورت میں تمہاری خود بے ایمانی ہوگی۔ کہ ایسی حدیث کو رد کر دو۔ جس کا سچا ہونا خدا نے ظاہر کر دیا۔"

(کشتی نوح)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) عبدالغنی صاحب کلرک دفتر محاسب کے بہنوئی میاں احمد دین صاحب سخت بیمار اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ (۲) محمد حسین صاحب بیجوپوری کی ہمشیرہ بیمار رہیں۔ (۳) حافظ احمد الدین صاحب سیکرٹری مال انجمن احمدیہ ڈنگہ سخت بیمار ہیں۔ (۴) میر احمد علی صاحب لاہور کی لڑکی بیمار ہے (۵) جناب سید احمد صاحب وکیل رامپور اپنے لڑکوں کی کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت میرے بڑے بھائی ملک افتخار احمد خاں اعجاز کے ہاں ۱۷ دسمبر کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے امتیاز احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب مولود کی درازئ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار۔ اقبال احمد خان ایاز چک لالہ

قرارداد تعزیت یکم مارچ کو بعد نماز صبح جماعت احمدیہ سید والا کا غیر معمولی اجلاس ہوا۔ جس میں مولوی نور محمد صاحب کے تین فرزند اور ایک نوکر کے ریاست کشمیر میں قتل کئے جانے کا ذکر اخبار "الفضل" سے جماعت کو سنایا۔ جماعت نے متفقہ قرارداد پاس کی۔ جس میں مولوی صاحب موصوف سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کو توجہ دلائی۔ کہ قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

محمد ابراہیم امیر جماعت احمدیہ سید والہ

شہری جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

جیسا کہ بارہا اعلان کیا جا چکا ہے۔ ضروریات سلسلہ عالیہ احمدیہ اس امر کی متقاضی ہیں کہ ہر ایک جماعت کا چندہ ماہ بماہ داخل خزانہ ہوتا رہے۔ اور اس وقت جماعت جن حالات میں سے گذر رہی ہے۔ اس کی وجہ سے تو ہماری ذمہ واریاں اور بھی بڑھ گئی ہیں۔ اور معمولی سا تغافل بھی ہمارے اغراض و مقاصد میں روک کا موجب ہو جاتا ہے۔ چندہ کی باقاعدگی کے متعلق متعدد بار اعلان ہو چکا ہے۔ کہ ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے لیکن افسوس کہ بعض جماعتوں کا چندہ ماہ فروری کے آخر تک بھی موصول نہیں ہوا۔ ذیل میں ایسی شہری جماعتوں کی فہرست دی جاتی ہے:۔

دھرم سالہ۔ ڈسکہ۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ ظفروال۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چنیوٹ صدر شاہ پور۔ پنڈ دادنخاں۔ چک امرال۔ مارٹن انڈس۔ پنڈی گھیپ۔ میانوالی۔ پاڑا چنار۔ خانپور۔ بہاول نگر۔ مظفر گڑھ۔ دیالپور۔ صدر گوجرہ۔ عارف والا۔ چیچہ وطنی۔ انبالہ خورد۔ کوٹ کپورا۔ نکودر۔ مالیر کوٹلہ۔ بلب گڑھ۔ پانی پت۔ کرنال کلانور محمد دیپور۔ لکھنؤ۔ پونچھ۔ گلگت۔ بارہ مولا۔ میرپور خاص۔ علی گڑھ۔ اٹاوہ۔ سہارنپور۔ انچولی مسوری کانپور۔ امروہہ۔ مظفر گڑھ۔ پوری۔ سنبل پور۔ خوردہ۔ احمد آباد۔ یادگیر۔ محبوب نگر۔ رائے چور۔ اوٹکور۔ مدراس۔ پورٹ بلیر۔

ناظر بیت المال قادیان

نمائندگان مجلس مشاورت کی نسبت جماعتوں کیلئے ضروری اطلاع

قبل ازیں مجلس مشاورت کے انعقاد کے متعلق اور اسمیں شامل ہونیوالے اصحاب کیلئے شرائط وغیرہ کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ حسب منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جس کا اعلان گزشتہ سال ہو چکا ہے۔ مزید اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع مجلس مشاورت سے پندرہ دن قبل دفتر ہذا میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ گویا اس دفعہ ۱۸ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش (مارچ ۱۹۴۲ء) تک یہ اطلاعات دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ نیز جماعتوں کی اطلاع کیلئے مزید وضاحت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ نمائندہ کے بقایا دار نہ ہونے کی تصدیق سیکرٹری مال کی طرف سے اور انتخاب کے باقاعدہ ہونے کی اطلاع امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی طرف سے ہونی چاہیئے۔ جس میں درج ہو کہ جماعت ہذا نے باقاعدہ اجلاس میں بالاتفاق۔ یا بکثرت رائے فلاں صاحب کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔ یہ تصدیقیں اطلاعات میں ہونا نہایت ضروری ہیں

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رسید بک کی گمشدگی کے متعلق ضروری اعلان:۔ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک رسید بک ۲ مارچ ۱۹۴۲ء کو روانہ کی گئی تھی۔ مگر یہ کہیں ضائع ہو گئی ہے رسید بک کا نمبر ۱۷ ہے۔ اور اس کے ٹائیٹل پر مندرجہ ذیل الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ اوڑ ضلع جالندھر۔ کتاب نمبر ۱۷۔ تاریخ ۲ امان ۱۳۲۱ ہش تمام خدام اور احباب جماعت مطلع رہیں۔ اس نمبر کی رسید بک پر کوئی چندہ نہ دیا جائے۔ اور اگر کوئی صاحب اس رسید بک پر چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں۔ تو دفتر مرکزیہ کو فوراً اطلاع دی جائے۔ خاکسار۔ خلیل احمد جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

ویدک فلاسفی

ذیل میں سورج اور چاند وغیرہ کے متعلق قرآن کریم اور ویدک لٹریچر کے علوم اختصار کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔ جنہیں پڑھ کر ہر ایک منصف مزاج شخص بخوبی انداز ہ لگا سکتا ہے۔ کہ قرآن کریم سچے علوم کا خزانہ ہے۔ یا وید:۔

ویدک لٹریچر اور سورج

سورج کے متعلق جو فلسفیانہ احکام و اقوال ویدک لٹریچر میں مانے جاتے ہیں۔ ان سب کو تو بوجہ طوالت یہاں درج نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے بطور نمونہ چند پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے ویدک فلاسفی کا بخوبی انداز ہ لگایا جا سکتا ہے

کرشن یجر وید تیتری سنگتا ورق ۱۲۱ میں لکھا ہے

"پہلے ایک زمانہ میں سورج اس زمین پر پڑا ہوا تھا" یجر

یجر وید میترائنی سنگتا جو کہ جرمنی میں شائع ہوئی ہے اس کے ۱۲۶ پر لکھا ہے "سورج پہلے زمانہ میں اس زمین پر پڑا تھا۔ دیوتا اپنی پیٹھوں پر اٹھا کر اُسے اوپر لے گئے"

اتھر وید کانڈ ۲۰ سوکت ۳۸ منتر ۶ میں لکھا ہے "سورج کو اوپر اندر دیوتا نے چڑھایا تھا"

رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۵۶ منتر ۴ میں آتا ہے "اے آگ دیوتا ہمیشہ جوان رہنے والے سورج کو تُو نے ہی اوپر جنت میں چڑھایا تھا"

اتھر وید کانڈ ۱۳ سوکت ۲ منتر ۱۲ میں آتا ہے "اے سورج مہینوں کو بنانے کے لئے اتری رشی نے تجھے اوپر لے جا کر جنت میں رکھا تھا"

ماحصل یہ کہ ویدک لٹریچر نے دنیا میں یہ فلسفہ پیش کیا ہے۔ کہ سورج پہلے کسی زمانہ میں اس زمین پر پڑا ہوا تھا جسے دیوتا یا اتری رشی اٹھا کر اوپر لے گئے۔ یاد رہے کہ اتری ایک مشہور رشی گزرے ہیں۔ جنہوں نے بہت سے وید منتر بھی بنائے:۔

سورج مشرق سے مغرب کو جاتا ہے

سورج کے طلوع و غروب کے متعلق لکھا ہے

اتھر وید کانڈ ۱۳۔ سوکت ۲۔ منتر ۳ "اے سورج بھگوان تو جو اپنی طاقت سے مشرق اور مغرب میں جلدی لے جاتا ہے۔ یہ تیری بہادری ہے"

"اے سورج تو مشرق اور مغرب کے آخری کناروں تک یوں تیزی سے جاتا ہے۔ جیسے دو ماؤں کا ایک بیٹا اپنی ایک ماں کے پاس سے دوسری ماں کے پاس تیزی سے پہنچ جاتا ہے" (منتر ۱۳)

رگوید منڈل ۱۰ منتر ۴ میں آتا ہے "اے اندر دیوتا تو سورج کو مغرب سے مشرق کو بھیجتا ہے"

شتپتھ برہمن کانڈ ۴۔ ص ۲۱۳ میں ہے۔

"یہ چاند اور سورج جب مغرب سے مشرق کو جاتے ہیں۔ اس وقت انہیں کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ لیکن جب یہ مشرق سے مغرب کو جاتے ہیں۔ تو انہیں جاتے ہوئے ہر کوئی دیکھ لیتا ہے"

ماحصل یہ کہ سورج ویدوں کے نزدیک روزانہ مشرق سے مغرب اور مغرب سے مشرق کو جاتا ہاں اتنا فرق ہے کہ مشرق سے مغرب کو جاتا ہوا تو وہ سب کو دکھائی دیتا ہے۔ مگر مغرب سے مشرق کو آتا ہوا کسی کو نظر نہیں آتا:۔

روزانہ شام کو سورج اس زمین پر آجاتا ہے اور صبح کو اوپر آسمان پہنچایا جاتا ہے۔

جب سورج غروب ہو کر نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ تو کہاں جاتا ہے۔ اس کے متعلق ملاحظہ ہو شتپتھ برہمن کانڈ ۲۔ ص ۸۹:۔

"جب سورج غروب ہوتا ہے۔ تو اس وقت وہ حمل کا سا ہو کر اس زمین پر آ کر آگ میں گھس جاتا ہے۔ اس کے آگ میں گھستے ہی دنیا آرام سے سو جاتی ہے۔ اس کے بعد صبح سویرے آگ کا پجاری اُٹھ کر جب آگ میں ہون کرتا ہے تو اس وقت وہ آگ سے سورج کو پیدا کرتا ہے جونہی پجاری آگ میں ہون کی چیز ڈالتا ہے۔ سورج وہاں سے نکل کر آسمان پر جا ظاہر ہوتا ہے"

پھر ملاحظہ ہو ایتریے برہمن ادھیائے ۱۵:۔

"سورج روزانہ آگ میں سے پیدا ہوتا ہے"

پھر ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۸ منتر ۶:۔

"رات کے وقت آگ سارے جہان کی رہبر بن جاتی ہے۔ اور صبح کے وقت اُسی آگ میں سے سورج پیدا ہو کر طلوع ہوتا ہے"

شتپتھ برہمن کانڈ ۲ ص ۹۶ میں لکھا ہے

"یہ سورج جب غروب ہوتا ہے تو اس وقت زمین پر آ کر اُس آگ میں گھس جاتا ہے جس میں (پجاری لوگ) ہون کیا کرتے ہیں"

ان سب حوالوں کا مطلب یہ ہے۔ کہ سورج بھگوان روزانہ شام کو اس زمین پر آ کر آگ میں گھس کر گم ہو جاتا ہے۔ پھر صبح سویرے پجاری صاحب اس آگ میں ہون کر کے اسے نکالتے اور آسمان پر بھیجتے ہیں۔ اگر پجاری صاحب صبح ہون نہ کریں۔ تو سورج نہ چڑھے۔ گویا سورج کے وجود اور عدم کا بالکل انحصار آگ کے پجاری برہمن پر ہے۔ واہ کیا عجیب فلاسفی ہے کہ وہ سورج جو اس زمین سے قریباً پونے تیرہ لاکھ گنا بڑا ہے۔ اور جو نہ مشرق میں جاتا ہے۔ نہ مغرب میں۔ اسے مشرق و مغرب کے آخری کناروں تک جانے والا بتایا گیا ہے اور پھر یہ کہا گیا ہے۔ کہ اتنا عظیم الشان سورج شام کو اس زمین پر آ کر اُس آگ کے گڑھے میں گھس جاتا ہے۔ جو ایک فٹ بھی مشکل تمام لمبا اور چوڑا ہوتا ہے:۔

چاند اور ویدک لٹریچر

چاند کے متعلق اب ویدک فلاسفی کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو شتپتھ برہمن کانڈ ۱ ص ۱۴۹ "یہ چاند باقی دیوتاؤں کی خوراک ہے چنانچہ جس رات یہ نہ مشرق میں دکھائی دیتا ہے۔ اور نہ مغرب میں نظر آتا ہے۔ اس رات یہ زمین پر اُتر کر جڑی بوٹیوں اور پانی میں گھس جاتا ہے اس کے بعد آگ کا پجاری اُس کو گھاس اور پانی سے یوں پیدا کرتا ہے۔ کہ گھاس کھانے۔ اور پانی پینے والی گائیوں کے دودھ اور گھی کا وہ آگ میں ہون کرتا ہے۔ تب چاند پیدا ہو کر اوپر جا کر پچھم کی طرف دکھائی دینے لگتا ہے"

پھر ملاحظہ ہو۔ رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵۔ منتر ۵ - ۱۹ - "اے چاند دیوتا باقی دیوتا لوگ تجھے پی لیتے ہیں۔ مگر تو پھر دوبارہ بڑھ جاتا ہے"

یہ چاند جو کہ دنوں کا پیمانہ ہے۔ نیا نیا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ اپنا حصہ حصہ کر کے دیوتاؤں کو دیتا رہتا ہے۔ یہ چاند ہماری عمر کو بڑھائے"

یجر وید میں ایک سوال اور جواب یوں درج ہے (سوال) "بار بار کون پیدا ہوتا ہے" (جواب) چندر ماجایتے پنہ" یعنی چاند بار بار پیدا ہوتا ہے:۔

ستارے اور ویدک لٹریچر

ستارے کیا چیز ہیں؟ اور کیسے پیدا ہوئے شتپتھ برہمن کانڈ ۱۰۔ ص ۵۳۱ میں لکھا ہے

"ایک دفعہ پرجاپتی کو اس کے کسی گناہ کے باعث موت نے مارنا چاہا۔ اُس نے موت سے بچنے کے لئے تپسیا کرنی شروع کر دی۔ تپسیا کرتے وقت اس کے مساموں میں سے روشنیاں نکل کر اوپر کو چڑھ گئیں۔ یہی وہ روشنیاں ہیں جنہیں ستارے کہا جاتا ہے۔ جتنے انسان کے بدن پر مسام ہیں۔ اتنی تعداد ان ستاروں کی ہے"

یہ ہے ویدک فلاسفی جس پر ہندو دنیا اور خصوصاً آریہ صاحبان کو فخر ہے۔ ان ہوائی باتوں کے خلاف کچھ لکھنا تحصیل حاصل ہے۔ کیونکہ آج کل کے اکثر طالب علم بھی جانتے ہیں کہ سورج زمین سے قریباً پونے تیرہ لاکھ گنا بڑا ہے۔ وہ ایک جگہ پر قائم اور اپنے محور پر حرکت کرتا ہے۔ زمین اس کے گرد چکر لگاتی ہے۔ اس چکر میں زمین کا جو حصہ سامنے آجاتا ہے اس پر دن ہوتا ہے۔ اور جو سامنے نہ رہے وہاں سورج کی روشنی نہیں پڑتی۔ اسی کا نام رات ہے۔ اسی طرح یہ کہ چاند کی ذاتی روشنی نہیں۔ بلکہ سورج کی روشنی اُس میں آتی ہے جس سے وہ روشن ہوتا ہے اور جو وہ بظاہر گھٹتا بڑھتا معلوم ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کے جتنے جتنے حصے پر روشنی پڑتی ہے۔ اتنا ہی وہ نظر آنے لگتا ہے۔ حتٰے کہ وہ سارے کا سارا سورج کے سامنے آجاتا ہے۔ اسی کو چودھویں کا چاند کہتے ہیں۔ پھر ایک ایک حصہ کے سامنے سے ہٹ جانے۔ یعنی زمین کے حائل ہو جانے سے اس کی روشنی میں کمی ہوتی جاتی ہے اسی کو چاند کا گھٹنا کہتے ہیں۔ اسی رفتار سے جب وہ سارے کا سارا اس روشنی سے خالی ہو جاتا ہے۔ تو اس کو اماوس کہتے ہیں۔ لیکن اس رات بھی وہ پورے کا پورا ہی ہوتا ہے:۔

اسی طرح ستاروں کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے۔ وہ موجودہ تحقیقات چھوڑ عقل و سمجھ کے بھی سراسر خلاف ہے۔

اس ویدک فلاسفی کے مقابلہ میں آئندہ انہی اشیاء کے متعلق قرآن کریم کی آیات درج کر کے بتایا جائے گا۔ کہ حقیقی علوم کا خزانہ قرآن کریم ہی ہے:۔

خاکسار ناصر الدین عبداللہ
پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

انسپکٹر تعلیم وتربیت کے دورہ کی رپورٹ

اور

جماعتوں کو انتباہ

نظارت تعلیم وتربیت کی ہدایات کے ماتحت مولوی قمرالدین صاحب انسپکٹر تعلیم وتربیت نے ۱۱- تبلیغ سے ۲۴ ماہ تبلیغ تک جماعتہائے (۱) شاہدرہ (۲) گولیکی (۳) فتح پور (۴) عالم گڑھ (۵) تہال (۶) نور نگ (۷) وزیر آباد کا دورہ کیا- اور تعلیم وتربیت سے متعلق کارروائی کی- ذیل میں ہم دورہ کے بعض ضروری حصے درج کرتے ہیں اور جماعتوں کو توجہ دلاتے ہیں- کہ وُہ دینی مسائل کے سیکھنے اور ان کے مطابق عمل کرنے کی طرف خاص توجہ دیں۔

(۱) رپورٹ سے ظاہر ہے- کہ احباب سے جب کلمہ طیبہ- نماز سادہ- نماز باترجمہ اور دینی مسائل دریافت کئے گئے- تو ایک معتدبہ حصہ کمزور نکلا- کلمہ طیبہ اور نماز سادہ بھی بعض لوگ صحیح طور پر نہ سنا سکے- نماز باترجمہ میں بہت کمزوری ہے- دینی مسائل کے سیکھنے کی طرف بھی بہت کم توجہ دی گئی ہے- حالانکہ دین کا یہ حصہ ایسا ضروری ہے- کہ ہر احمدی مسلمان کو ازبر ہونا چاہیئے- مسلمانوں میں یہی کمزوری تھی- کہ خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا- تاکہ نام کے مسلمان کو حقیقی مسلمان بنائیں- پس جماعتوں کو چاہیئے- کہ ان امور کی طرف خاص توجہ دیں۔

(۲) نماز باجماعت کا انتظام سب جماعتوں میں تھا- مگر عالم گڑھ میں نہ تھا جس کی وجہ یہ تھی- کہ جماعت کے پاس دو جگہیں نماز کے پڑھنے کے لئے تھیں- اور احباب میں اختلاف تھا- اس لئے انفرادی طور پر احباب اپنی اپنی جگہ نماز پڑھ لیتے تھے- اب جماعت کے مشورہ سے ایک جگہ نماز کے لئے معین کردی گئی ہے- جس میں نماز باجماعت ہوگی گو یہ امر خوشکن ہے- کہ نماز باجماعت کا ہر جگہ انتظام ہے- مگر جیسا کہ رپورٹ سے ظاہر ہے ہر جماعت ایک معقول تعداد نمازیوں کی دیکھ کر خوش ہے اور جو احباب نماز باجماعت میں سست ہیں- ان کو مسجد میں لانے کے لئے کما حقہ کوشش نہیں کی جاتی- حالانکہ نماز اسلام کے ان ارکان میں سے ہے کہ اس میں سوائے معذورین کے سو فیصدی حاضری ضروری ہے- پس جماعتوں کو چاہیئے- کہ وُہ دیکھیں- کہ ایسے ایسے احباب ہیں- جو نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتے اور پھر ان کے لانے کے لئے مؤثر اور مستقل انتظام فرمائیں- اور ماہوار رپورٹ میں ذکر کریں- کہ کس قدر کامیابی ہوچکی ہے۔

(۳) شاہدرہ- گولیکی- فتح پور اور عالم گڑھ کی جماعتوں میں بعض تنازعات اور اختلافات تھے- جو خدا کے فضل سے دُور ہوگئے ہیں- اور مذکورہ جماعتوں کے احباب نے عہد کیا ہے- کہ آئندہ وُہ ہر قسم کے اختلافات سے مجتنب رہتے ہوئے دینی کاموں میں حصہ لیں گے- گو یہ کارروائی بھی بہت مفید ہے- لیکن اسلام صرف ترکِ شر ہی کی تعلیم نہیں دیتا- بلکہ اخلاق فاضلہ پیدا کرانا چاہتا ہے- جن لوگوں کی بیعت پر سالہا سال گزر چکے ہیں- اگر ان کی نمازیں ان کے روزے- اور ان کا خدا کی راہ میں خرچ کرنا حقیقی رنگ میں ہوتا- تو یقیناً وہ روحانیت کے اعلےٰ مقام پر ہوتے- اور صرف یہی نہ ہوتا- کہ وُہ اپنے اختلافات کو دین کی خاطر ترک کرنے کے لئے تیار ہوجاتے- بلکہ ان کے اندر اخلاق فاضلہ نظر آتے- اور وُہ لوگوں کے لئے عمدہ نمونہ قائم کرنے والے ہوتے- پس عہدہ داران کو نگرانی کرنی چاہیئے- کہ جماعتوں میں اگر اسلامی احکام کی پابندی ہوتی ہے- تو ان کے نتیجہ میں احباب میں اخلاق فاضلہ پیدا ہوئے ہیں- یا نہیں- اور پھر اگر اخلاق فاضلہ کے دعویدار موجود ہیں- تو کیا ان میں گالی گلوچ- بد اخلاقی- جنگ وجدال- غیبت عیب چینی- جھوٹ- بددیانتی- دھوکا بازی وغیرہ عیوب تو نہیں پائے جاتے- اگر کسی فرد میں یہ عیوب پائے جاتے ہیں- اور وُہ سمجھتا ہے کہ وُہ دیندار اور بااخلاق ہے- تو وُہ دھوکا خوردہ ہے یا دھوکہ دہندہ ہے اس کے علاج کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور ہر ممکن کوشش سے اس کی اصلاح کرنی چاہیئے۔

(۴) بعض جماعتوں میں یہ دیکھا گیا کہ بعض لوگ معمولی عذرات کی وجہ سے نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتے- اور عہدیدار بھی بلا تحقیق ایسے لوگوں کو اپنے حال پر چھوڑ رکھتے ہیں- یہ درست طریق نہیں- عہدیداروں کا فرض ہے کہ وُہ ہر شخص کے حالات کے ماتحت فیصلہ کریں- کہ وہ فلاں فلاں نماز میں حاضر ہوسکتا ہے- اور ان اوقات کی نمازوں میں اُسے ضرور مسجد میں نماز پڑھنی چاہیئے اور اگر باوجود اس فیصلہ کے وُہ شخص سستی کرے تو اس سے بازپُرس کی جائے- ناظر تعلیم وتربیت- قادیان

بیرون ہند اور تحریک جدید سال ہشتم کے وعدے

تحریک جدید سال ہشتم کے وعدوں کو ۲۶ مارچ تک پورا کرنے والے سابقون کی پہلی فہرست میں ہونگے- جب سے یہ اعلان ہوا ہے- تحریک جدید کے مجاہدین اس کوشش میں ہمہ تن مصروف ہیں- اور انکے سامنے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ ہر وقت رہتے ہیں- کہ آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں- سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپکا حق ہے- جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے- پس یہ حق ہر مجاہد کو لینے کی کوشش کرنی چاہیئے- ذیل میں بعض احباب کے مخلصانہ خطوں کا خلاصہ دیا جاتا ہے:-

(۱) لجنہ اماء اللہ دہلی کی سکرٹری صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو غلام حسین صاحب ہیں جس طرح دہلی کے کام میں صاحب موصوف مصروف عمل رہتے ہیں- اسی طرح انکی اہلیہ محترمہ لجنہ کے کام میں محنت کرتی ہیں جزاہا اللہ احسن الجزاء- چنانچہ لجنہ اماء اللہ دہلی کے سال ہشتم کے وعدے ۱۵۱/- روپیہ کے تھے- ان میں سے آخر فروری تک ۷۹/- آچکے ہیں- امید ہے کہ ۳۱ مارچ تک سو فیصدی پورا ہوجائیگا- دیگر لجنات کو بھی خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ (۲) منشی کظیم الرحمٰن صاحب کارکن امور عامہ- آپکی ایک چٹھی جسوقت ملی سنکر پڑھی میں نے دعا کی- کہ خدایا اپنے پاس سے کہیں سے روپیہ عطاء فرمادے جو میں بھی ۳۱ مارچ تک چندہ سال ہشتم ادا کرکے سابقون کی پہلی فہرست اور حضور کی دُعاؤں میں شامل ہونیوالا بنجاؤں- اللہ تعالیٰ نے میری دُعا کو سُنا اور اسی وقت غیب سے ایک رقم میرے پاس آگئی- میں نے اپنی دُعا کا نتیجہ سمجھکر سب سے پہلے تحریک جدید کا چندہ داخل کرنا ضروری سمجھا- آپنے اپنا سال ہشتم کا چندہ ۶/- داخل کردیا ہے جزاہ اللہ۔ (۳) مولوی فخرالدین صاحب مالاباری- حضور میرا وعدہ تو جولائی میں دینے کا تھا- مگر حضور کا فرمان کہ ۳۱ مارچ تک ادائیگی سابقون کی پہلی فہرست میں لاتی ہے- اور کہ ایسا کرنے سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ ہے- اور یہ دینے والے بھی سارا سال ثواب لیتے رہیں گے- خاکسار نے کوشش کی- مگر روپیہ قرض ملا- اب قرض ہی لیکر حضور کے پیش کررہا ہوں- حضور دُعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر رقم کو قبول فرمائے- (۴) ڈاکٹر محمد خان صاحب عدن- اس عاجز کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دُعاؤں سے ایسی سعادت کی توفیق مل گئی- جس کا وہم وگمان بھی نہ تھا- یعنی اللہ تعالیٰ نے حج بیت اللہ کے سامان غیب سے فرمائے- اور ہر رنگ میں نصرت نازل فرمائی- جس کی وجہ سے اس ذات پاک کا بے انتہا شکر وسپاس ہے- تحریک جدید سال ہشتم کے وعدے پیش کرنے میں تو غیر معمولی دیر ہوگئی ہے- مگر اللہ تعالےٰ کی اس نعمت کے شکر میں سال ہشتم کا وعدہ جو ۱۵۰/- کا ہے آج ہی منی آرڈر کرکے ارسال کررہا ہوں- حضور کی دُعا کی ازحد ضرورت ہے (۵) ملک غلام نبی صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر جو اپنی ایکماہ کی آمدنی ۱۵۰/- کا وعدہ تحریک جدید سال ہشتم میں کرچکے ہیں- کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ سال ہشتم میں دوستوں کو اتنی تیز گامی اختیار کرنی چاہیئے کہ انکے وعدے اس سال کم سے کم ان کی ایک ماہ کی آمد سے زیادہ ہوجائیں- اس لئے ملک صاحب نے اپنا وعدہ ایک ماہ کی آمد کے برابر کیا- اب ان سے یہ امید کی جارہی ہے- کہ وہ اپنے وعدہ کی رقم ۳۱ مارچ تک ادا کریں گے تا وہ سابقون کی پہلی فہرست میں آجائیں- انکا بیٹا اختر حسین بی- اے سیکنڈ لفٹنٹ سے ترقی پاکر کپتان ہوگیا ہے اللہ تعالےٰ مبارک کرے- ملک صاحب نے اپنے بچے کی اس ترقی کی خوشی میں شکریہ کے طور پر اپنے وعدے میں ۵۰/- کا اضافہ کرکے ۲۰۰/- کا وعدہ کردیا ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۶) چوہدری عنایت اللہ صاحب جو افریقہ ملٹری سروس میں ہیں لکھتے ہیں- میری جان اور دل سے عزیز آقا! عاجز نے حضور کا خطبہ سال ہشتم جمعہ کے دن سنا- اگرچہ خاکسار اپنا اور اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کا چندہ ادا کرچکا ہے- اس لئے کہ زندگی کا اعتبار نہیں- مگر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ سن یا پڑھ لینے کے بعد دل کہتا ہے- کہ مزید اضافہ کرنا ضروری ہے- پس خاکسار ۱۵۰/- شلنگ پیش کرتا ہے- حضور سے دُعا کی درخواست ہے- اللہ تعالےٰ توفیق دے- کہ میں اپنی نانی صاحبہ کی طرف سے بھی چندہ دے سکوں- اور کہ اللہ تعالےٰ میرے بھائی- بہن- والدین اور دوسرے سب رشتہ داروں کو اس پاک تحریک میں شامل ہونے کی توفیق بخشے۔

بیرون ہند کے دوستوں کو یہ امر یاد رکھنا چاہیئے- کہ کم سے کم بیرون ہند کے ہر ایک مجاہد کی رقم اسکی ایک ماہ کی ہر قسم کی آمد سے بڑھ جائے- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ۹ جنوری ۱۹۴۲ء کا خطبہ جو ۱۴ جنوری ۱۹۴۲ء کے اخبار الفضل میں چھپا ہوا ہے- اُسے ضرور پڑھ لینا چاہیئے- اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید

حفظان صحت

پیٹ درد کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے

عام طور پر پیٹ درد معمولی بات سمجھی جاتی ہے۔ اور اس کا علاج کرنے میں غفلت اور سستی سے کام لیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت سے لوگ بہت دکھ اٹھاتے۔ اور غلط علاج یا علاج سے غفلت کے باعث موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ درد سب سے زیادہ پیٹ میں ہی اٹھتے ہیں۔ بالخصوص دائیں جانب۔ پہلے پہل عموماً کوئی پروا نہیں کی جاتی۔ قابل ڈاکٹر یا حکیم کی طرف رجوع نہیں کیا جاتا۔ لیکن جب مرض بگڑ جاتا ہے۔ یا ناقابل علاج حد کو پہنچ جاتا ہے۔ تو پھر قابل معالج بھی علاج نہیں کر سکتے قریباً نوے فیصدی نازک اعضاء رئیسہ پیٹ میں ہیں۔ مثلاً معدہ۔ کلیجہ۔ پتا۔ تلی۔ انتڑیاں گردے۔ مثانہ۔ رودانڈ وغیرہ۔ ان میں سے کسی میں اگر ذرا سا بھی نقص واقع ہو جائے تو شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔ اگر جلد سے جلد وہ نقص دور نہ ہو جائے۔ تو وہ نازک عضو ناقابل علاج حد تک ناکارہ ہو جاتا ہے۔ پس ہر وہ شخص جسے پیٹ میں کبھی شدید درد محسوس ہو۔ اسے بلاتوقف کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم سے معائنہ کرانا چاہئے۔ ذیل میں عام واقفیت کے لئے پیٹ کے چند امراض کی کسی قدر کیفیت درج کی جاتی ہے۔

اپنڈے سائٹس

یہ درد پیٹ میں دائیں طرف کولہے کی ہڈی کے قریب اور ناف کے درمیان آنت کے ایک نالتو حصہ میں سوزش سے پیدا ہوتا ہے۔ درد نہایت شدید اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اور بہت تھوڑے عرصہ میں مریض کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ جونہی دائیں طرف کولہے کی ہڈی۔ پیڑو اور ناف کے قریب دائیں طرف درد ہو۔ فی الفور کسی قابل ڈاکٹر کو دکھانا چاہئے ورنہ موت کا خطرہ ہے۔ اس کا بہترین علاج موجودہ زمانہ میں اپریشن سمجھا جاتا ہے۔ جو عموماً کامیاب ہوتا ہے۔

گال سٹون

یہ درد دائیں طرف پسلیوں کے نیچے اس آنت یا تنگ نالی میں پتھری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جو پتہ سے صفرا یا پت کو آنت میں لے جاتی ہے۔ اپنڈے سائٹس کی طرح ہی یہ درد بھی نہایت شدید ہوتا ہے اس کی علامات بھی اس سے ملتی ہیں۔ مگر مقام درد میں فرق ہوتا ہے۔ اس درد کا حملہ نہایت شدید ہوتا ہے۔ مگر چند گھنٹوں کے بعد یکایک رفع ہو جاتا ہے۔ اس نالی میں چھوٹے چھوٹے کنکر جمع ہو جاتے ہیں۔ جب وہ حرکت کرتے ہیں۔ تو درد ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ بڑی آنت میں جا گرتے ہیں۔ تو درد ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اس آنت میں زیادہ کنکر ہوں۔ تو درد بار بار ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر درست علاج میسر نہ آئے۔ تو مریض کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اپریشن سے یہ تنگ نالی نکال دی جاتی ہے۔ اور پھر مریض کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

درد گردہ و مثانہ

گردے دائیں بائیں دونوں طرف ہوتے ہیں۔ مگر تکلیف عموماً دائیں طرف کے گردے میں ہوتی ہے۔ جس کا باعث گردے میں ریت اور پتھری ہوتا ہے اس کا علاج بھی جلد سے جلد کرنا چاہئے معمولی پتھری دوائی سے نکل سکتی ہے پیٹ کے نچلے حصہ مثانے میں بھی پتھری کی درد ہوتی ہے۔

غرض پیٹ میں واقعہ سارے اعضاء بہت نازک مگر زندگی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ ان میں تھوڑی سی تکلیف کا احساس ہوتے ہی علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہئے۔

بقایا دار موصی احباب کے متعلق اعلان

حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ جن لوگوں کی وصیت عدم ادائیگی کی وجہ سے منسوخ ہو جائے۔ ان سے کسی اور قسم کا چندہ بھی نہیں لیا جاتا۔ تاوقتیکہ وہ اظہار ندامت اور توبہ کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے معافی حاصل نہ کر لیں۔ اس لئے جو موصی صاحبان کسی وجہ سے اپنا چندہ ادا نہیں کر سکتے۔ ان کو چاہئے کہ اپنی وصیتیں منسوخ کروالیں۔ ورنہ ان کی طرف سے چندہ عام وغیرہ بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ ناظر بیت المال قادیان

ڈاکوؤں کے ایک گروہ کا کامیاب مقابلہ

احمدی احباب نے غیر مسلموں کی جان و مال کی حفاظت کیلئے امداد دی

۲۶-۲۷ فروری کی درمیانی شب کو قریباً ایک بجے موضع ننگل مچھاں میں ڈاکہ پڑا۔ ڈاکو تعداد میں ۹ تھے۔ جو بندوق و پستول سے مسلح تھے۔ پہلے ایک شخص مسمی کشن چند ولد سوہنا لال برہمن کے گھر میں دروازہ توڑ کر داخل ہوئے۔ بیٹری سے روشنی کر کے اس کو دھمکایا۔ کہ فوراً مال نقد وغیرہ پیش کرو۔ ورنہ ابھی تم سب کو قتل کر دیں گے۔ آخر انہوں نے گھر سے زیور وغیرہ نکال لیا۔ اور پچاس روپے اس کی کوٹ کی جیب سے حاصل کئے۔ اس کے بعد ڈاکو دو سکھ دھوبیوں کے گھر میں داخل ہوئے کشن چند نے گاؤں کے نمبردار کو بیدار کر کے حالات بتلائے۔ نمبردار مذکور ہمارے قصبے فنو کے ہیں جو ننگل مچھاں سے نصف میل پرے ہے آیا۔ اور ہم لوگوں کو حالات بتلائے۔ ہم نے اپنے گاؤں سے بہ سرکردگی برادرم چوہدری عبدالغنی صاحب کل آدمیوں کو ہمراہ لیا۔ اور موضع ننگل میں پہونچے۔ جس وقت ہمارے آدمی ننگل میں پہنچے۔ اس وقت دونوں دھوبیوں کو لوٹ کر ڈاکو ایک اور شخص مسمی فقیر چند کے گھر میں داخل ہو چکے تھے یہ شخص بہت مالدار تھا۔ ہماری امداد پہنچنے پر کوٹھے پر جو ڈاکو مسمی بدرو تھا۔ وہ بندوق سے فائر کرنے لگا۔ مگر ہمارے آدمیوں نے مکان کا محاصرہ کر لیا۔ آخر ڈاکو پستول سے فائر کرتے ہوئے گھر سے باہر نکلے۔ تو ہمارے آدمی نزدیک نہ ہوئے۔ بلکہ کچھ فاصلے پر رہے۔ اس لئے بندوق اور پستول کے وار خالی جاتے رہے۔ پھر ڈاکو گاؤں سے باہر بھاگ گئے۔ ایک مقام پر جہاں ڈاکوؤں نے پارچات کمبل وغیرہ اور جوتیاں رکھی ہوئی تھیں وہاں آئے۔ لیکن ہمارے آدمی ساتھ ساتھ رہے۔ ڈاکوؤں نے ہرچند کوشش کی۔ کہ لوگ ڈر جائیں۔ مگر ہمارے آدمی نہ ڈرے۔ القصہ تین میل تک ڈاکوؤں کا تعاقب کیا گیا۔ آخر جب ان کے تمام کارتوس ختم ہو گئے۔ تو ۲ ڈاکو مسمی بدرو اور دلیپا نے جو بہت جسیم تھے۔ دوسروں سے کہا کہ مال اور بندوق پستول تم لے جاؤ ہم دونوں لوگوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔

اس وقت تین بجے رات کا وقت تھا۔ چاند ابھی باقی تھا۔ ہمارے جوانوں۔ اسمٰعیل و جمالا و کرتار سنگھ و سیر اور سنگھ نے بدرو اور دلیپا دونوں کو زخمی کر کے گرا لیا۔ بدرو تو مر گیا۔ مگر دلیپا زندہ پکڑ لیا گیا۔ ڈاکوؤں کے ساتھ ایک لوہار تھا۔ وہ گندم کے ایک کھیت میں لیٹ گیا۔ اسے بھی گرفتار کر لیا گیا اس وقت رپورٹ تھانہ میں جو ۲ ½ میل پر تھا دی گئی۔ اور صبح آٹھ بجے سب انسپکٹر محمد خاں معہ کنسٹبلاں موقعہ پر پہنچے جنہوں نے نعش برائے پوسٹ مارٹم سیالکوٹ بھیج دی اور دلیپا ڈاکو کو ہسپتال میں بھیج دیا۔ اور ابراہیم لوہار زیر حراست ہے ۲۸ فروری کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس موقعہ پر تشریف لائے۔ ڈاکوؤں کے نام وغیرہ معلوم کر کے ان کی گرفتاری کے لئے گئے۔ موضع ننگل مچھاں میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ ۲۵۰۰ کا زیور و نقد ڈاکو لے گئے۔ (نامہ نگار)

"الفضل" جیسا کہ حادثہ کی تفصیل سے ظاہر ہے۔ جب یہ ڈاکہ ہندوؤں کے گھروں میں ڈالا گیا۔ تو گاؤں کے لوگوں نے اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر نہایت بہادری سے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔ اور گاؤں کے لوگوں کی جان اور مال کی حفاظت کے لئے پوری مدد دی۔ ہمارے لئے یہ خوشی کی بات ہے کہ اس موقعہ پر مدد کا انتظام کرنے والے اور لوگوں کو اکٹھا کر کے موقعہ پر پہونچنے والے احمدی احباب تھے ہم ان سب احباب کو جنہوں نے مل کر ڈاکوؤں کے گروہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کی۔ قابل تعریف سمجھتے ہیں۔ اور ان کی مثال پیش کر کے تحریک کرتے ہیں۔ کہ جہاں کبھی اس قسم کا کہیں حادثہ ہو۔ تمام لوگوں کو خواہ وہ کسی

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں ۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو ۔ تو دفتر کو اطلاع کردے ۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۰۷۱ :- منکہ زبیدہ بیگم زوجہ محمد اکبر خان عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کالاخطائی ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷-۱-۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد زیور نکلس طلائی وزنی چار تولہ ۔ چوڑیاں طلائی وزنی اڑہائی تولہ ۔ کانٹے طلائی وزنی نصف تولہ کل وزن سات تولہ جسکی قیمت بحساب موجودہ شرح کے قریباً ساڑھے تین سو روپیہ ہوتی ہے ۔ اور حق مہر مبلغ آٹھ صد روپیہ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے ۔ کل مبلغ ساڑھے گیارہ سو روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ مبلغ اڑھائی روپے داخل دفتر کرتی ہوں ۔ اور دسواں حصہ آہستہ آہستہ انشاء اللہ ادا کردونگی ۔ جو رقم ادا کردوں گی ۔ وہ حصہ وصیت سے منہا ہوتا جائیگا ۔ اگر بوقت وفات میری اور کوئی جائیداد ثابت ہو ۔ تو میرے ورثاء اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کے ذمہ وار ہونگے ۔ الامۃ :- زبیدہ بیگم بقلم خود گواہ شد :- محمد اکبر بقلم خود خاوند موصیہ گواہ شد : محمد ایوب سابق سٹیشن ماسٹر دارالرحمت

نمبر ۶۰۷۲ :- منکہ محمد حیات تاثیر ولد محمد دین صاحب قوم مغل پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۱-۳۸-۲ سکنہ چک سکندر حال مدرسہ احمدیہ ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۲-۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میرے والد صاحب اسوقت زندہ ہیں ۔ جو کہ غیر احمدی ہیں ۔ میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے ۔ البتہ مجھے چار روپے ماہوار وظیفہ انجمن کی طرف سے بطور امداد ملتا ہے ۔ میں اپنی اس آمد نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ نیز میرے مرنے کے وقت اگر میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو ۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی آمدنی کا ذریعہ پیدا ہوگا ۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت مشتمل ہوگی ۔ العبد :- محمد حیات تاثیر جماعت ششم مدرسہ احمدیہ قادیان ۔ گواہ شد :- عبدالرحمن مدرس مدرسہ احمدیہ ۔ گواہ شد :- محمود احمد خلیل شاہ پوری ۔

نمبر ۶۰۷۳ :- منکہ چودہری منیر احمد ولد چودہری کریم بخش صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۱۲ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع بھاگو بھٹی ڈاکخانہ صدر سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۱-۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۴۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا ۔ میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو ۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ فقط مورخہ ۳ جنوری ۴۲ء العبد :- منیر احمد بقلم خود ملازم سنٹرل پی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی الیکٹریکل ڈویژن نئی دھلی ۔ گواہ شد :- محمد شریف چغتائی دھلی ۔ گواہ شد :- چودہری عزیز احمد سپلائی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی ۔

نمبر ۶۰۷۳ :- منکہ اللہ دتہ ولد کالے خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت تاریخ بیعت تخمیناً ۱۹۰۱ء سکنہ نابھہ سٹیٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ماہ تبلیغ ۱۳۲۱ھش مطابق ۷ فروری ۱۹۴۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میں پہلے بزمرہ پٹواریان ریاست نابھہ میں ملازم تھا ۔ بوجہ ضعیف العمری ملازمت سے عرصہ پندرہ سال سے سبکدوش ہوگیا ہوں ۔ پنشن یا پرورش میری کوئی ریاست سے نہیں ہے ۔ بوجہ ضعف چلنے پھرنے سے مجبور ہوں ۔ میرا لڑکا عبدالرحمن خان مجھکو نان و نفقہ دیتا ہے ۔ اور کسی قسم کی آمدنی مجھکو نہیں ہے ۔ اس وقت صرف ایک مکان سکنی مالیت آٹھ سو روپیہ میری ملکیت کا ہے جس میں اور کسی کی شراکت نہیں ہے ۔ منقولہ جائیداد میں صرف چار پائیاں وغیرہ کے اور کچھ نہیں ہے ۔ زیادہ سے زیادہ قیمت اس متفرق سامان کی ۱۰ روپیہ ہوگی ہیں اس جملہ جائیداد مندرجہ صدر کی وصیت ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کردونگا ۔ تو یہ رقم میری واجب الاداء رقم سے منہا کردی جائیگی ۔ اگر اپنی زندگی میں یہ رقم وصیت ادا نہ کرسکوں ۔ تو میری جائیداد ادائیگی کی ذمہ وار ہوگی ۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو ۔ تو اس میں سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن مالک ہوگی ۔ بوجہ آمدنی نہ ہونے کے میں چندہ ماہوار ادا نہیں کرسکتا ۔ العبد :- اللہ دتہ ولد کالے خان گواہ شد : شیخ قدرت اللہ امیر جماعت احمدیہ نابھہ گواہ شد :- محمد عثمان خلف شیخ محمد حسن سامانوی ۔

نمبر ۶۰۷۴ :- منکہ خدیجہ بیگم بیوہ چودہری محمد حسین صاحب مرحوم قوم راجپوت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۳-۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری حسب ذیل جائیداد ہے ۔ مہر ۵۰ روپے بذمہ خاوند ۔ زیور تفصیل کڑے طلائی ۵ تولہ قیمت ۲۲۵ روپے ۔ ڈنڈی جھمکی وزن ایک تولہ نوماشے قیمت ۷۵ روپے ۔ مکان رہائشی ۳۰۰ روپے ۔ دوسرا مکان ۵۰ روپے اسکی کل قیمت ۷۰۰ روپے ہے ۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ اگر میرے مرنے کے بعد اس سے زائد جائیداد ثابت ہو ۔ تو اس کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی ۔ اور میری جائیداد کا حصہ وصیت میرے لڑکے ادا کردیں گے ۔ یا اپنی زندگی میں میں خود ادا کردونگی ۔ الامۃ :- خدیجہ بیگم بیوہ ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر محلہ دارالعلوم قادیان گواہ شد :- چودہری بشیر احمد بقلم خود پسر موصیہ ۔ گواہ شد :- مرزا محمد حسین سکرٹری وصایا دارالرحمت ۔

نمبر ۶۰۷۵ :- منکہ زینب بی بی زوجہ مستری محمد ابراہیم صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی سکنہ قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۲-۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اسوقت جائیداد کوئی نہیں ہے مبلغ چار صد روپیہ بوقت نکاح مہر مقرر ہوا تھا جس میں سے ایک صد روپیہ مہر کی رقم سے میں نے اپنی رضامندی سے خاوند کو معاف کردیا ہوا ہے باقی تین صد روپیہ مہر جو کہ بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ میں انشاء اللہ ۳۳ روپے ۸ آنہ اپنی زندگی میں ادا کردونگی ۔ اور مبلغ تیرہ روپے کے توڑے چاندی کے مجھے والدین کی طرف سے ملے تھے ۔ انکے بھی ۱/۹ حصہ کی رقم بھیر دوسری رقم میں ملا کر کل مبلغ ۳۵ روپے ادا کرکے رسید حاصل کرلونگی ۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد مذکورہ مد کی رقم سے علیحدہ ثابت ہو تو اسکے ۱/۹ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی اگر بفرض محال میں اپنی زندگی میں ادا نہ کرسکوں یا کچھ باقی رہ جائے ۔ تو یہ ادائیگی میرے خاوند کے ذمہ ہوگی الامۃ :- زینب بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد :- محمد ابراہیم مستری بھٹہ ۔ گواہ شد :- محمد فضل داد سکرٹری امور عامہ دارالعلوم

نمبر ۵۹۴۷ :- منکہ نواب خان ولد خواجدین قوم باغبان پیشہ زراعت عمر اندازاً ۲۵ سال تاریخ بیعت جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء ساکن جھیماں واقعہ رقبہ فتح پور ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۵-۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب ابھی زندہ ہیں ۔ ہاں میری آمد بصورت کاشتکاری ہے جس کی کوئی معین تعداد نہیں جو کچھ مجھے آمد ہوا کریگی اسکا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ داخل خزانہ کرتا رہونگا ۔ اگر میرے مرنے کے بعد اور کوئی جائیداد

ثابت ہو تو اسکی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر کوئی روپیہ میں اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں تو اس قدر روپیہ اسکی قیمت یعنی قیمت جائیداد سے منہا کر دیا جائیگا۔

العبد:۔ نواب خاں بقلم خود فتح پور ضلع گجرات۔ گواہ شد:۔ خواجہ دین باغبان فتحپور۔ گواہ شد:۔ سردار خاں ولد خواجہ دین گواہ شد:۔ اللہ دتا ولد محمد حیات۔ گواہ شد: غلام رسول ولد خواجہ دین۔ گواہ شد:۔ سردار خاں ولد خواجہ دین لاہور

نمبر ۶۰۷۶ مسمی:۔ منکہ رشید احمد ولد بابو علی حسن صاحب سنوری قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۲/۲/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں میرا گذارہ ماہوار آمدن پر ہے۔ جو کہ اسوقت ۵۰ روپے ماہوار ہے۔ اسکے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ حصہ آمد کی ادائیگی ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہونگا۔ اور اپنی آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر ہذا کو دیتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جسقدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اسکے ۱/۱۰

اعلان نکاح

مرزا بشیر احمد صاحب ولد مرزا احمد خان صاحب متوطن چکوال ضلع جہلم کا نکاح امۃ العزیز بیگم بنت حکیم عبدالرحمن صاحب کاغانی مرحوم قادیان کے ساتھ مبلغ ۵۰۰ روپے مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ احباب کی خدمت میں دعا کی التماس ہے۔ کہ نکاح فریقین کے واسطے بابرکت کرے۔ والسلام

مرزا احمد خان آئی۔ایف۔اے۔ ملٹری ڈائری فارم احمد نگر دکن

شکریہ احباب

بہت سے احباب نے میرے بیٹے پائیلٹ آفیسر میاں محمد لطیف کے بخریت جنگ سے واپس لوٹنے پر مبارکباد کے خطوط لکھے ہیں۔ میں اخبار کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے احباب سے پھر درخواست ہے۔ کہ انکی خیر و عافیت کیلئے دعا فرماتے رہیں۔

خاکسار محمد شریف ریٹائرڈ ای اے سی قادیان

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقعہ

ضرورت ہے چند منشیوں کی سندھ کی زمینوں کیلئے

۱۶ روپے تنخواہ۔ دو روپے قحط الاؤنس اور ایک من گندم۔ گویا کل ماہانہ قریباً بائیس روپے مستقل ہونیکی صورت میں پچیس ۲۵ روپے تک ترقی کرتے ہوئے تنخواہ جا سکیگی۔ کرایہ سندھ تک کا دفتر دیگا دو سال میں دو ماہ رخصت با تنخواہ اور دو آدمیوں کا کرایہ آنے جانے کا حسب قواعد دیا جائیگا درخواست کنندہ اگر انٹرنس پاس ہو تو ترقی کی زیادہ امید ہے۔ ورنہ مڈل پاس یا اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر کرے۔ عمر۔ تعلیم۔ کب سے احمدی ہے۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش۔ تجربہ کام کا کیا ہے۔ نہری علاقے کے زمینداروں کو ترجیح دی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ پوسٹ کنجیجی بجے ریلوے سندھ

ضرورت

مکینیکل انڈسٹریز قادیان کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورت مند اپنی درخواستیں فوراً میرے پاس بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔

۱۔ ہوشیار اور تجربہ کار اکاؤنٹنٹ جو انگریزی میں حساب کتاب رکھ سکے اور خط و کتابت اور ٹائپ رائٹر بھی جانتا ہو۔

۲۔ ایسے مستری جو لیتھ اور رندہ مشین اور ملنگ مشینوں کے کام سے بخوبی واقف ہوں۔

۳۔ ایسے مستری اور لوہار جو لوہے کا گرم اور ٹھنڈا کام کر سکیں۔

سید عبدالحی آف منصوری قادیان

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان ضلع گورداسپور کو یاد رکھیئے

اس دواخانہ سے علاوہ اکسیروں اور تریاقوں کے حضرت خلیفہ اول رضی کے تمام نسخہ جات پرانے اطباء کے تمام مشہور نسخہ جات تیار شدہ مل سکتے ہیں اور تیار کرائے جا سکتے ہیں۔

معجون نوفل:۔ سیلان الرحم کیلئے نہایت ہی مجرب دوا ہے

قیمت چار تولہ ایک روپیہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

بلاک مینٹینرز (الیکٹرک) کلاس II گریڈ ۲ (۴۵-۵-۲/۵-۸۵) کی دو اسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ اسامیاں مسلمانوں کیلئے مخصوص ہیں لیکن تمام قوموں کی فہرست انتظار یہ بھی رکھی جائیگی۔ عمر ۱/۱۵ کو اکیس اور تیس سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ امیدواران کیلئے ضروری ہے کہ وہ ٹیکنیکل اداروں اور کالجوں کے فارغ التحصیل ہوں اور باقاعدہ ورکشاپس میں تین سال کا عملی تجربہ انہیں حاصل ہو۔ درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ ۹ اپریل ۱۹۴۲ ہے تفصیلات معلوم کرنے کے لئے جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ایسا لفافہ آنا چاہئے جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اپنا پورا پتہ درج ہو اور اسکے بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ درج ہوں۔ Particulars of Block Maintainers

جنرل منیجر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

عوام کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ عدن سے مغرب کی طرف کے ممالک اور سنگاپور سے مشرق کی طرف کے ممالک کو برآمد کرنے کیلئے جو گیہوں کراچی کو بک کیا جاتا ہے۔ اس پر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حصہ ریلوے محصول میں پچیس فیصدی کمی کر دی جاتی ہے لیکن یہ کمی جہاں تک کراچی میں ریل کے ذریعہ آمد کا تعلق ہے یکم مئی ۱۹۴۲ء سے اور جہاں تک متعلقہ جہازوں کا تعلق ہے یکم جون ۱۹۴۲ء سے بند کر دی جائیگی۔ مفصل معلومات نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی سٹیشن ماسٹر سے یا چیف کمرشل منیجر لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

جنرل منیجر لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

وہی وکٹری برائے (فتح)

اگر عوام غیر ضروری سفر کرتے رہیں تو پنجاب کی ساری اقتصادی زندگی درہم برہم ہو جائیگی۔

صرف اشد ضرورت کے پیش نظر سفر کریں

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بنڈونگ ۔ ۴ مارچ ۔ گورنمنٹ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جاوا میں اتحادی فوجیں شدید مقابلہ کر رہی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود جاپانیوں نے کچھ پیش قدمی کر لی ہے۔ جاوا کے طول و عرض میں تمام فوجی ٹھکانے اور تمام ضروری اشیاء تباہ کر دی گئی ہیں۔ تا وہ دشمن کے کام نہ آ سکیں۔

رنگون ۔ ۴ مارچ ۔ فوجی ہیڈ کوارٹرز کی اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برما میں پیگو کے شمال مشرق میں دشمن سے تصادم ہوا۔ جاپانیوں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن ۔ ۵ مارچ ۔ سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ برما کی صورت حالات میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ جاپانی فوجوں نے کوئی نیا حملہ نہیں کیا۔

لنڈن ۔ ۵ مارچ ۔ دارالعوام میں سر سنکلیر نے اعلان کیا۔ کہ مشرق بعید میں ہمارے ہوائی جہاز بہت کم ہیں۔ ہم نے شدید خطرات کے باوجود وہاں ہوائی کمک بھیجی ہے۔ کئی جہاز رستہ میں ضائع ہو گئے اور کئی لڑائی میں کام آ گئے۔ لیکن اب مزید کمک وہاں پہنچنی شروع ہو گئی ہے۔

لاہور ۔ ۵ مارچ ۔ محکمہ تار کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ غیر معمولی سلسلہ کی وجہ سے بمبئی اور نواحی رقبہ جات کے لئے تمام تار تاخیر سے پہنچ سکیں گے۔

واشنگٹن ۔ ۴ مارچ ۔ محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنرل میکارتھر نے کئی جاپانی جہازوں کو ڈبو دیا ہے۔

لنڈن ۔ ۴ مارچ ۔ یہاں ایک ڈچ افسر نے بیان کیا۔ کہ جاوا کی حالت نازک ہے دشمن کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ آج اس کے طیاروں نے بنڈونگ پر شدید ترین حملہ کیا۔

قاہرہ ۔ ۴ مارچ ۔ کل رات دشمن نے سکندریہ اور نہر سویز کے علاقہ پر پھر ہوائی حملہ کیا۔ سکندریہ میں عمارتوں کو نقصان پہنچا۔

لنڈن ۔ ۴ مارچ ۔ برطانی کیبنٹ کے وزراء میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ عقبی بنچوں سے تعلق رکھنے والے چھ ممبران پارلیمنٹ وزارت میں لے لئے گئے ہیں۔ اور پانچ ممبروں کو اپنے عہدے خالی کرنے پڑے ہیں۔

لنڈن ۔ ۴ مارچ ۔ سر سٹیفورڈ کرپس نے آج اتحادی ممالک کے نام ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ بیشک مشرق بعید میں ہمیں فوجی اڈوں سے محروم ہونا پڑا ہے۔ اور شاید ابھی مزید علاقوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔ مگر ہمیں روس سے سبق لینا چاہیئے۔ اور حوصلہ نہیں ہارنا چاہیئے۔ بلکہ جنگ کو برابر لڑتے جانا چاہیئے۔

دہلی ۔ ۴ مارچ ۔ حکومت ہند نے ربڑ کے سودوں کے لئے کنٹرولر مقرر کر دیا ہے۔ سر فریڈرک جیمز اس عہدہ پر آنریری طور پر کام کریں گے۔

دہلی ۔ ۴ مارچ ۔ آج مرکزی اسمبلی میں مسٹر ابینے نے اعلان کیا۔ کہ جو لوگ برما۔ ملایا۔ اور جاپان کے مقبوضہ علاقوں میں رہ گئے ہیں۔ ان کے گھر والوں کو مدد دینے کا سوال حکومت کے زیر غور ہے۔ اور اس بات کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے کہ دوسری حکومتوں کے نمائندوں کے ذریعہ وہاں کی برطانی رعایا کے مفاد کی حفاظت کا انتظام کیا جائے کامرس ممبر نے کہا۔ کہ حکومت ہند کھانڈ ہندوستان سے باہر بھیجنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ نیز بعض علاقوں میں اشیائے خوردنی تقسیم کرنے کا مسئلہ بھی حکومت کے زیر غور ہے۔ اس کیلئے ایک کمیٹی بنائی جا رہی ہے۔

ماسکو ۔ ۴ مارچ ۔ روسی اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ لینن گراڈ کے علاقہ میں سوویٹ فوجوں نے دشمن کے دو دفاعی خطوط توڑ دیئے ہیں۔ اور تیسرے خط سے اسے پسپا کیا جا رہا ہے۔ گذشتہ تین روز میں اس محاذ پر دو سو جرمن طیارے برباد کئے گئے۔ سولھویں جرمن فوج کے گرد روسی محاصرہ تنگ تر کیا جا رہا ہے۔ کالینن کے محاذ پر دشمن کو بے انداز جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔

لنڈن ۔ ۴ مارچ ۔ برطانی وزیر پرواز نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ ہمارے طیارے روس میں سرگرم عمل ہیں۔ اور گذشتہ تین ماہ تک دشمن کے ۹۲۰ طیارے برباد کر چکے ہیں۔ ہمارے ۵۲۷ طیارے کام آئے۔

لاہور ۔ ۴ مارچ ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ جو آٹا فروخت کیا جائے گا۔ اس میں چالیس فیصدی جو اور ساٹھ فیصدی گندم ہوگی۔ اس کا نرخ پانچ روپے من ہوگا۔ متوسط نرخ ۴/۱۴/۴ ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ فوج کی ضروریات کے لئے گندم کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔ اسلئے ممکن ہے نئی فصل نکلنے تک گندم کمیاب رہے۔

نیویارک ۔ ۴ مارچ ۔ ایک مصدقہ رپورٹ مظہر ہے۔ کہ بحر الکاہل کی جنگ میں جاپان کے ۱۰۹ جنگی اور تجارتی جہاز اب تک غرق کئے جا چکے ہیں۔ اور ۸۰ بیکار کئے گئے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جاپانی اب تک جو جہاز مقابلہ پر لا رہے ہیں۔ وہ پرانی وضع کے ہی ہیں۔ انہوں نے نئے جہاز ابھی تک ریزرو رکھے ہوئے ہیں۔

قاہرہ ۔ ۴ مارچ ۔ ایک اعلان مظہر ہے کہ لیبیا میں تیمی کے جنوب مشرق میں دشمن کے دستوں سے ہمارے دستوں کا تصادم ہوا جس میں دشمن پسپا ہو گیا۔ اتحادی طیاروں نے سسلی اور بن غازی پر سخت بم باری کر کے کافی نقصان پہنچایا۔

کلکتہ ۔ ۴ مارچ ۔ بنگال گورنمنٹ نے یہاں ایک ڈیفنس انفارمیشن آفس قائم کیا ہے جس کا کام فضائی حملہ میں ہلاک اور مجروح ہونے والوں کے متعلق معلومات مہیا کرنا ہوگا۔

لنڈن ۔ ۴ مارچ ۔ غیر مقبوضہ فرانس میں جو کارخانے جرمنوں کے لئے سامان جنگ تیار کرتے ہیں۔ برطانی ہائی کمانڈ نے ان پر بھی اب ہوائی حملہ کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ پیرس کے نواح میں صنعتی مراکز پر جہاں ٹینک کاریں اور ہوائی جہاز تیار ہوتے ہیں۔ سخت حملہ کیا گیا۔ بم باری سے جگہ جگہ آگ لگ گئی۔

لاہور ۔ ۴ مارچ ۔ انارکلی پولیس کی درخواست پر دہلی کے اخبار تیج کے خلاف بیوپاری ستیہ آگرہ کے دوران میں لاٹھی چارج کے سلسلہ میں ایک غلط خبر شائع کرنے کی وجہ سے پنجاب گورنمنٹ نے مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

لاہور ۔ ۴ مارچ ۔ کاغذ کی گرانی اور کمیابی کی وجہ سے پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی نے کتب فروشوں کو اجازت دی ہے۔ کہ نصاب کی کتابوں کی قیمتوں میں دس فیصدی اور لائبریری کتب میں ۱۲½ فیصدی اضافہ کر سکتے ہیں۔ نیز آئندہ ان کتابوں کو تیس کے بجائے ۲۴ پونڈ وزن کا کاغذ لگا سکتے ہیں۔

روم ۔ ۴ مارچ ۔ پوپ کے صدر مقام سے اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ موسیو سٹالین نے پوپ کو کوئی پیغام بھیجا۔

واشنگٹن ۔ ۴ مارچ ۔ امریکن بحری فوج نے جاپانی جزیرہ گلبرٹ پر پھر حملہ کیا اور شدید گولہ باری کی۔ اس حملہ میں سولہ جاپانی بمبار برباد کر دیئے گئے۔

واشنگٹن ۔ ۴ مارچ ۔ ایک امریکن مشن ہندوستان آ رہا ہے۔ تا یہاں سامان جنگ کی تیاری کے سلسلہ میں فوری اقدامات کئے جائیں۔ کوشش کی جائے گی۔ کہ تیاری سامان کی رفتار دوگنی کر دی جائے۔

لنڈن ۔ ۴ مارچ ۔ پولینڈ کے سابق کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ جرمنی آئندہ موسم بہار میں روس پر حملہ نہیں کرے گا۔ بلکہ جنوب مشرقی بلقان کی راہ سے کاکیشیا اور عراق پر بڑھنے کی کوشش کرے گا۔

ماسکو ۔ ۴ مارچ ۔ "پرداد" نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ روسی تربیت یافتہ ریزرو فوجوں کا پہلا دستہ میدان میں اترنے والا ہے تاکہ جرمنوں پر فیصلہ کن ضرب لگائی جائے۔

چنگکنگ ۔ ۳ مارچ ۔ ایک چینی فوجی نمائندہ نے آج پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ اس بات کے آثار ہیں۔ کہ شمالی ہونان پر جاپان نیا حملہ شروع کرنیوالا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ چنگکنگ پر پھر شدید بم باری شروع ہونیوالی ہے۔

لنڈن ۔ ۳ مارچ ۔ باخبر سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ آئندہ دو ہفتے کے اندر پارلیمنٹ میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث کی جائیگی۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کی تمام پارٹیاں اس بات پر متفق ہیں کہ ہندوستان کا جدید دستور درجہ نوآبادیات کے اصول پر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر ۔ غلام نبی